استحاضہ کی حالت میں عمرہ کرنا کیسا؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1862

تاریخ اجراء: 13 محرم الحرام 1445ھ/01 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت استحاضہ کی حالت میں عمرہ کر سکتی ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

استحاضہ میں آنے والا خون، بیماری کا خون ہوتا ہے، اس کے وہ احکام نہیں جو حیض و نفاس میں آنے والے خون کے احکام ہوتے ہیں۔ لہذا فی نفسہ عورت استحاضہ کی حالت میں عمرہ کر سکتی ہے، اور طواف کیلئے مسجد الحرام میں بھی داخل ہو سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ استحاضہ میں آنے والا خون ناپاک ہوتا ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور عمرہ میں چونکہ طواف بھی کرنا ہوتا ہے اور طواف چاہے وہ کسی قسم کا ہو اُس کیلئے طہارتِ حکمیہ کا پایا جانا یعنی غسل اور وضو سے ہونا واجب ہے اور بے وضو طواف کرنا حرام ہے، لہذا استحاضہ والی عورت کو اگر طواف کے دوران استحاضہ کا خون آئے تو اب اُس کیلئے کیا حکم ہوگا؟ اس میں کچھ تفصیل ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

اگر عورت کو استحاضہ کا خون اس طرح مسلسل آرہا ہو کہ نماز کا پورا وقت گزر گیا ہو لیکن وہ کوشش کرنے کے باوجود اُس پورے وقت میں وضو کر کے نمازِ فرض ادا کرنے پر قادر نہ ہو تو اب ایسی صورت میں وہ عورت شرعاً معذور قرار پائے گی اور اب نماز کی طرح طواف کیلئے بھی اُسے یہی حکم ہوگا کہ وہ نماز کے کسی وقت میں ایک بار وضو کر لے اور اب اس وضو سے طواف ادا کرے اور اب طواف کے دوران استحاضہ کا خون نکلنے کے سبب اُس کا وضو نہیں ٹوٹے گا، ہاں اس کے علاوہ کوئی اور وضو توڑنے والی چیز پائی گئی تو وضو ٹوٹ جائے گا، یونہی جب فرض نماز کا وقت نکل جائے گا تو بھی وضو ٹوٹ جائے گا، لہذا ایسی عورت اگر طواف کر رہی ہو اور چار پھیروں کے بعد نماز کا وقت ختم ہو جائے تو اب اسے حکم ہے کہ دوبارہ وضو کرے اور جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہاں سے ادا کرے کیونکہ جب نماز کا وقت ختم ہو گیا تو اُس کا وضو ٹوٹ گیا، اب اگر اسی حالت میں طواف کرے گی تو یہ بغیر وضو طواف کہلائے گا اور بغیر وضو طواف حرام ہے۔ اسی

طرح اگر طواف کے چار پھیروں سے پہلے وقت ختم ہو گیا ہو جب بھی وضو کرکے باقی کو پورا کرے، ہاں اس صورت میں افضل یہ ہے کہ طواف کے ساتوں پھیرے نئے سرے سے شروع کرے۔

اور اگر استحاضہ والی عورت شرعاً معذور نہ ہو یعنی عورت کو استحاضہ کا خون اس حد تک نہ آرہا ہو کہ جو اسے معذور شرعی بنادے تو ایسی صورت میں اُسے بھی ایک نارمل شخص کی طرح طواف کیلئے وضو سے ہونا ضروری ہوگا اور دورانِ طواف جب جب خون آئے تو وضو ٹوٹ جانے کی وجہ سے ہر بار طواف کو وہیں چھوڑ کر، نیا وضو کرکے طواف کرنا ہوگا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net